https://www.afkareislami.com

(٥٦) وَمِنْ وَصِيَّةٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

وَصّٰى بِهٖ شُرَيْحَ بْنَ هَانِئٍ لَّمَّا جَعَلَهٗ عَلٰى مُقَدِّمَتِهٖ اِلَى الشَّامِ:

اِتَّقِ اللّٰهَ فِیْ كُلِّ صَبَاحٍ وَّ مَسَآءٍ، وَ خَفْ عَلٰى نَفْسِكَ الدُّنْيَا الْغَرُوْرَ، وَ لَا تَاْمَنْهَا عَلٰى حَالٍ، وَ اعْلَمْ اَنَّكَ اِنْ لَّمْ تَرْدَعْ نَفْسَكَ عَنْ كَثِيْرٍ مِّمَّا تُحِبُّ مَخَافَةَ مَكْرُوْهِهٖ، سَمَتْ بِكَ الْاَهْوَآءُ اِلٰى كَثِيْرٍ مِّنَ الضَّرَرِ، فَكُنْ لِّنَفْسِكَ مَانِعًا رَّادِعًا، وَ لِنَزْوَتِكَ عِنْدَ الْحَفِيْظَةِ وَاقِمًا قَامِعًا.

-----☆☆-----

وصیت (۵۶)

جب شریح ابن ہانی کو شام جانے والے لشکر کے آگے کے دستہ (مقدمۃ الجیش) کا سردار مقرر کیا تو انہیں یہ ہدایت فرمائی:

صبح و شام برابر اللہ کا خوف رکھنا اور اس فریب کار دنیا سے ڈرتے رہنا اور کسی حالت میں اس سے مطمئن نہ ہونا۔ اگر تم نے کسی ناگواری کے خوف سے اپنے نفس کو بہت دل پسند باتوں سے نہ روکا تو تمہاری نفسانی خواہشیں تمہیں بہت سے نقصانات میں ڈال دیں گی۔ لہٰذا اپنے نفس کو روکتے ٹوکتے اور غصہ کے وقت اپنی جست و خیز کو دباتے کچلتے رہنا۔

--☆☆--

(٥٧) وَمِنْ كِتَابٍ لَّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ

اِلٰۤى اَهْلِ الْكُوْفَةِ عِنْدَ مَسِيْرِهٖ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلَى الْبَصْرَةِ

اَمَّا بَعْدُ! فَاِنِّیْ خَرَجْتُ مِنْ حَيِّیْ هٰذَا: اِمَّا ظَالِمًا وَّ اِمَّا مَظْلُوْمًا، وَ اِمَّا بَاغِيًا وَّ اِمَّا مَبْغِيًّا عَلَيْهِ.

وَ اِنِّیْۤ اُذَكِّرُ اللّٰهَ مَنْ بَلَغَهٗ كِتَابِیْ هٰذَا لَمَّا نَفَرَ اِلَیَّ، فَاِنْ كُنْتُ مُحْسِنًا اَعَانَنِیْ، وَ اِنْ كُنْتُ مُسِيْٓئًا اسْتَعْتَبَنِیْ.

-----☆☆-----

مکتوب (۵۷)

مدینہ سے بصرہ کی طرف روانہ ہوتے وقت اہل کوفہ کے نام

بعد حمد و صلوٰۃ! واضح ہو کہ دو ہی صورتیں ہیں: یا تو میں اپنے قوم قبیلے کے شہر سے نکلا ہوں ظالمانہ حیثیت سے، یا مظلوم کی حیثیت سے۔ میں باغی ہوں، یا دوسروں نے میرے خلاف بغاوت کی ہے۔

بہرصورت جن جن کے پاس میرا یہ خط پہنچے انہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ وہ آئیں اور اگر میں صحیح راہ پر ہوں تو میری مدد کریں اور اگر میں غلط راستہ پر جا رہا ہوں تو مجھے اپنی مرضی کے مطابق چلانے کی کوشش کریں۔

--☆☆--